Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم بدھ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۱۷ رمضان ۱۳۹۸ھ ۲۳ ظہور ۱۳۵۷ہش ۲۳ اگست ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۹۳

اخبارِ احمدیہ

جیسا کہ احبابِ جماعت کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان دنوں تبلیغی اور تربیتی اغراض کے پیشِ نظر یورپ کے احمدیہ مشنوں کا دورہ فرما رہے ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سفر کے ہر مرحلہ میں حضور کا حافظ و ناصر ہو اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے اور حضور کے اس سفر کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔

احبابِ جماعت التزاماً دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

عاجز اپنی دائیں ٹانگ کی بیماری کے علاج کے سلسلہ میں ۱½ ماہ میو ہسپتال لاہور میں داخل رہنے کے بعد اب واپس ربوہ گھر پہنچ چکا ہے لیکن ابھی ٹانگ پر بوجھ نہیں ڈالا جا سکتا اُٹھا بھی نہیں جا سکتی اس وجہ سے معذوری کی حالت ہے۔

احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ وہ خاکسار کے لئے رمضان المبارک میں خاص طور پر دعا فرما دیں کہ عاجز کو اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے اور اپنی رضا سے نوازے۔ آمین

(رانا عبدالکریم خاں شاہد ڈکالہ گڑھی)
حلقہ مسجد خلیل محلہ دارالعلوم غربی ربوہ)

میرے بیٹے عزیزم عبدالرحمٰن صاحب مبشر کو جو کہ مغربی جرمنی میں مقیم ہیں کو اللہ تعالیٰ نے یکم اگست ۱۹۷۸ء کو بچی عطا فرمائی ہے جس کا نام "فوزیہ رحمان" تجویز کیا گیا ہے۔ یہ بچی محترم ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب دہلوی مرحوم صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پڑپوتی اور برادرم عزیز عبدالرشید صاحب دہلوی کی نواسی ہے۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو لمبی، صالح اور با اقبال زندگی دے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین ۔

(ریٹائرڈ) صوبیدار عبدالمنان دہلوی
سابق افسر حفاظت خاص خلیفۃ المسیح
کوارٹر ۵۳ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواھر الکلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا قبولیتِ دعا کا مؤثر ذریعہ ہے

درود بھیجنے والوں کو اللہ تعالیٰ کے بے انتہا فضلوں سے حصہ ملتا ہے

ارشادِ باری تعالیٰ

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (احزاب: ۵۷)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ یقیناً اس نبی (یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) پر اپنی رحمت نازل کر رہا ہے اور اس کے فرشتے بھی (یقیناً اس کے لئے دعائیں کر رہے ہیں) پس اے مومنو! تم بھی اس نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجتے رہا کرو اور (خوب جوش و خروش سے) ان کے لئے سلامتی مانگتے رہا کرو۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اِذَا صَلّٰی اَحَدُکُمْ فَلْیَبْدَأْ بِتَحْمِیْدِ رَبِّہٖ سُبْحَانَہٗ وَالثَّنَآءِ عَلَیْہِ، ثُمَّ یُصَلِّیْ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ یَدْعُوْ بَعْدُ بِمَا شَآءَ۔

ترجمہ:- جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنے پروردگار سبحانہٗ و تعالیٰ کی حمد اور اس کی ثناء کے ساتھ ابتدا کرے پھر اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر اس کے بعد جو کچھ چاہے دعا کرے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"اگرچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی دوسرے کی دعا کی حاجت نہیں لیکن اس میں ایک نہایت عمیق بھید ہے جو شخص ذاتی محبت سے کسی کے لئے رحمت اور برکت چاہتا ہے وہ بباعث علاقہ ذاتی محبت کے اُس شخص کے وجود کی ایک جزو ہو جاتا ہے۔ پس جو فیضان شخص مدعولہ پر ہوتا ہے وہی فیضان اس پر ہو جاتا ہے۔ اور چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر فیضان حضرت احدیت کے بے انتہا ہیں اس لئے درود بھیجنے والوں کو کہ جو ذاتی محبت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے برکت چاہتے ہیں بے انتہا برکتوں سے بقدر اپنے جوش کے حصہ ملتا ہے مگر بغیر روحانی جوش اور ذاتی محبت کے یہ فیضان بہت ہی کم ظاہر ہوتا ہے۔"

(مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ ۲۴، ۲۵)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سویڈن کے شہر مالمو میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی تشریف آوری پر

جنوبی سویڈن کے سب سے اہم اخبار "سکونسکا ڈاگ بلادت" کا نوٹ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۳ر اگست بروز جمعرات گوٹن برگ سے ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن تشریف لے جاتے ہوئے راستہ میں جنوبی سویڈن کے شہر مالمو میں چند گھنٹوں کے لئے رُکے تھے تاکہ وہاں کے احمدی احباب سے ملاقات فرما سکیں۔ مالمو میں حضور ایدہ اللہ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کے ورود مسعود پر وہاں کے احمدی احباب اور خواتین نے کثیر تعداد میں جمع ہو کر حضور اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کا پُرتپاک استقبال کیا۔

اس موقع پر جنوبی سویڈن کے سب سے اہم اور با اثر اخبار روزنامہ "سکونسکا ڈاگ بلادت" (SKÅNSKA DAGBLADET) کی خاتون نمائندہ روز میری سڈلیسکار نے حضور ایدہ اللہ سے ملاقات کی نیز اس نے احمدی خواتین سے بھی جو ایک علیحدہ کمرہ میں بیٹھی ہوئی تھیں باتیں کیں۔ اُس نے اگلے روز ۴ر اگست ۱۹۷۸ء کے شمارہ میں حضور کی تشریف آوری کی دو کالمی خبر بہت نمایاں طور پر شائع کی اور اسے حضور ایدہ اللہ کے ایک بڑے سائز کے فوٹو کے ساتھ مزین کیا۔ خبر کا بامحاورہ اُردو ترجمہ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے۔ (ادارہ)

حضور ایدہ اللہ کا فوٹو :-

اخبار مذکور نے حضور ایدہ اللہ کی بہت روشن اور نمایاں تصویر کے نیچے جلی حروف میں جو عبارت درج کی اس کا ترجمہ یہ ہے :-

"جماعت احمدیہ کے روحانی سربراہ اعلیٰ خلیفۃ المسیح الثالث کی جمعرات کے روز مالمو میں تشریف آوری کے موقع پر آپ کے استقبال کے لئے اس جماعت کی مالمو میں مقیم خواتین بھی آئی ہوئی تھیں لیکن وہ مردوں سے الگ ایک علیحدہ کمرہ میں بیٹھی ہوئی تھیں۔ اخبار کی نمائندہ کو ان خواتین نے بتایا کہ ان کا علیحدہ کمرہ میں بیٹھنا کسی کمتر درجہ کے سلوک کا آئینہ دار نہیں ہے۔"

خبر کا عنوان :-

حضور ایدہ اللہ کے فوٹو کے نیچے اخبار نے جو خبر شائع کی اُس پر اس نے حسب ذیل دوہرا عنوان لگایا :-

"خلیفۃ المسیح کی مالمو میں تشریف آوری کے موقع پر مسلمان خواتین بھی آئی ہوئی تھیں"

"ہمارا علیحدہ بیٹھنا کمتر درجہ کے سلوک کا آئینہ دار نہیں"

خبر کا متن :-

"مالمو۔ جماعت احمدیہ ایک اسلامی تحریک ہے جس کا مرکز پہلے ہندوستان میں تھا کل اس جماعت کے روحانی سربراہِ اعلیٰ خلیفۃ المسیح الثالث جماعتِ احمدیہ سویڈن کے ایک حصہ سے ملنے یہاں تشریف لائے۔ لیکن یہاں کی مقامی جماعتِ احمدیہ کے صرف مرد ہی آپ سے ملاقات کر سکے کیونکہ احمدی خواتین اگرچہ آئی ہوئی تو تھیں لیکن وہ ایک علیحدہ کمرہ میں بیٹھی ہوئی تھیں۔

خلیفۃ المسیح کا نام حضرت مرزا ناصر احمد ہے۔ آپ ۱۹۶۵ء سے اپنی جماعت کے منتخب امام ہیں اور اُس وقت سے جماعت کے روحانی سربراہِ اعلیٰ کی حیثیت سے آپ اس منصبِ جلیلہ کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ مالمو میں آپ کے چند گھنٹہ کے قیام کے دوران آپ سے عمومی رنگ میں مذہب کے متعلق، خدا تعالیٰ کی ہستی کے متعلق اور جماعت احمدیہ کے اغراض و مقاصد کے متعلق سوالات دریافت کرنے کا موقع ملا جن کے آپ نے جواب دیئے۔ جماعتِ احمدیہ کا موجودہ مرکز پاکستان میں ہے۔ یہ جماعت ساری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے۔ خلیفۃ المسیح کے بیان کے بموجب دنیا بھر میں اس جماعت کے افراد کی تعداد ایک کروڑ ہے۔ افرادِ جماعت کی مالی قربانیاں اس کی تنظیم اور اس کے استحکام کا موجب ہیں۔

جماعتِ احمدیہ ایک تبلیغی جماعت ہے (اور ساری دنیا میں تبلیغِ اسلام کا فریضہ ادا کرنے میں منہمک ہے)۔ اس جماعت کی تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں اب تک پانچ لاکھ عیسائی اسلام قبول کر چکے ہیں۔ اس جماعت کی مساعی کا اصل محور تبلیغ اسلام ہے۔ اس سوال کے جواب میں کہ آپ لوگ تبلیغ کس طرح کرتے ہیں آپ نے فرمایا ہم سڑکوں پر نکل کر تبلیغ نہیں کرتے۔ ہم براہ راست لوگوں کے دلوں تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔

خلیفۃ المسیح نے خدا تعالیٰ کی ہستی کے متعلق اپنے عقیدہ اور از روئے اسلام انسانی حقوق کی بھی وضاحت فرمائی۔ آپ نے بتایا کہ انسانیت کے چار علیحدہ علیحدہ شعبے ہیں جسمانی، ذہنی، ثقافتی اور روحانی۔ ان چاروں شعبوں میں انسانی ترقی کو نقطۂ عروج پر پہنچانے کے لئے ضروری ہے کہ انسان ان سے متعلق اپنے حقوق کو پہچانے کیونکہ کوئی شخص بھی ہمہ جہتی حقوق کا علم حاصل کئے بغیر حقیقی رنگ میں حقوقِ انسانی کے لئے سعی نہیں کر سکتا۔ ان حقوق کا صحیح علم حاصل کرنے کا واحد ذریعہ اسلام ہی ہے کیونکہ اس نے جملہ حقوقِ انسانی کو واضح طور پر متعین کیا ہے۔ نہ اشتراکیت ہی نے انسانی حقوق کو واضح کیا ہے اور نہ سرمایہ داری نظام نے ہی ان کی تعیین کی ہے۔ سچ بات یہ ہے کہ کوئی دنیوی نظام بھی ہمہ جہتی حقوق انسانی کی نشاندہی نہیں کر سکتا۔ حقوق انسانی کا صحیح علم خدا تعالیٰ ہی کو ہے جو ہر شئے کا خالق و مالک ہے اور وہی ان کی تعیین بھی کر سکتا ہے۔ اسی لئے حقوقِ انسانی کی تعیین اور نشاندہی کا واحد ذریعہ اسلام ہی ہے۔

مالمو میں چالیس ممبروں کے علاوہ گوٹن برگ، سٹاک ہالم، لنڈ اور ین شوپنگ میں اس جماعت کے ممبر موجود ہیں۔ اپنے حالیہ دورہ میں خلیفۃ المسیح نے ان سب سے ملاقات کی۔"

(روزنامہ "سکونسکا ڈاگ بلادت" ۴ر اگست ۱۹۷۸ء ص ۱۵، کالم ۵، ۶، ۷)

خدا نے سونپا ہے تبلیغ دیں کا کام ہمیں

کسی کو اپنا بنانا کوئی مذاق نہیں
کسی کے دل میں سمانا کوئی مذاق نہیں
گِرے ہوؤں کو اُٹھانا کوئی مذاق نہیں
مرے ہوؤں کو جِلانا کوئی مذاق نہیں
لگا کے دل کہیں اِک بار پھر نہ پیچھے ہٹو
کہ دل کسی سے لگانا کوئی مذاق نہیں
خدا نے سونپا ہے تبلیغِ دیں کا کام ہمیں
یہ کام کر کے دکھانا کوئی مذاق نہیں
بُجھا کے مادہ پرستی کی شمعیں دُنیا سے
چراغ حق کے جلانا کوئی مذاق نہیں
رسولِ بطحا کے ہم جان و دل سے تابع ہیں
ہمیں نظر سے گرانا کوئی مذاق نہیں
جس آشیاں کے نگہباں ہوں ہم سے اہلِ حق
اُس آشیاں کو جلانا کوئی مذاق نہیں
سنبھل کے ہاتھ بڑھا دوستی کا اے صدیق!
کہ دوستی کا نبھانا کوئی مذاق نہیں

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ و فجی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک اور اس کی برکات

مکرم مولوی محمد حسین صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم چکوال ضلع جہلم:

صوم (روزہ) کے لغوی معنی رُکنے اور کوئی کام نہ کرنے کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں طلوع فجر (صبح صادق) سے لے کر غروب آفتاب تک عبادت کی نیت سے کھانے اور پینے اور مخصوص تعلقات سے رُکے رہنے کا نام صوم یا روزہ ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"رمضان سورج کی تپش کو کہتے ہیں۔ رمضان میں چونکہ انسان اکل و شرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے۔ دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے روحانی اور جسمانی تپش مل کر رمضان ہوا۔

روحانی رمضان سے مراد روحانی ذوق و شوق اور حرارتِ دینی ہوتی ہے۔ رمضان اس حرارت کو بھی کہتے ہیں جس سے پتھر وغیرہ گرم ہو جاتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۱۰)

روزوں کی فرضیت کا حکم:

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

"یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ
کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ
مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ
تَتَّقُوْنَ ○"

(البقرہ: ۱۸۴)

یعنی اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر بھی روزوں کا رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں تاکہ تم روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے بچو۔

روزہ اسلامی عبادات کا ایک اہم رکن ہے اور ارکانِ اسلام میں سے چوتھا رکن ہے۔ رمضان کے روزے ہر بالغ، عاقل، تندرست، مقیم مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہیں۔

اسلام سے قبل روزہ کا وجود:

روزہ ایک ایسی عبادت ہے جس کا وجود قدیم سے قدیم مذاہب میں بھی ملتا ہے۔ چنانچہ اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

"کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ
کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ
مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ
تَتَّقُوْنَ ○"

(اے مسلمانو!) تم پر روزہ رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کی گئی تھا جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔

اسلامی روزوں اور قدیم مذاہب کے روزوں میں بنیادی عناصر مشترک ہیں جیسا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

"فصل ما بین صیامنا
وصیام اہل الکتاب
اکلۃ السحر۔"

(مسند دارمی باب فی فضل السحور)

فرمایا کہ ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں میں ایک فرق سحری کھانا بھی ہے مسلمان سحری کھا کر روزہ رکھتے ہیں اور اہل کتاب سحری نہیں کھاتے۔

سکھ اپنے روزہ کے دوران کچھ چیزیں کھا بھی لیتے ہیں مگر پھر بھی ان کا روزہ نہیں ٹوٹتا۔ گویا ان کے روزوں میں بعض چیزوں کی پرہیز ہے۔ عیسائیوں کے روزے بھی اسی قسم کے ہیں کہ روزوں میں گوشت اور خمیری روٹی نہیں کھاتے۔ بعض مذاہب میں بغیر سحری کے رات دن کا روزہ ہوتا ہے اور بعض مذاہب میں مخصوص غذا کھانے سے منع کیا گیا اور ہلکی غذا دودھ پھل وغیرہ کے استعمال کی اجازت ہے۔

بیمار اور مسافر کیلئے روزہ کا حکم:

ارشادِ خداوندی ہے:۔

"وَمَنْ کَانَ مَرِیْضًا
اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ
مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ
یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ
الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ
بِکُمُ الْعُسْرَ"

(البقرہ: ۱۸۶)

جو شخص مریض ہو یا مسافر ہو تو اس پر اور دنوں میں روزوں کی تعداد پوری کرنی واجب ہوگی اللہ تعالیٰ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا۔

اگر انسان مریض ہو خواہ مرض لاحق ہو یا ایسی حالت میں ہو جس میں روزہ رکھنا یقیناً مریض بنا دے گا تو ایسے شخص کو روزہ نہیں رکھنا چاہیئے۔

اگر آسودگی حاصل ہو تو ایک آدمی کا کھانا کسی کو دے دینا چاہیئے اگر روک عارضی ہو تو روزہ بہرحال رکھنا ہوگا خواہ فدیہ دیا ہو۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ سفر میں روزہ کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"سفر کے متعلق میرا عقیدہ اور خیال یہی ہے ممکن ہے بعض فقہاء کو اس سے اختلاف ہو کہ جو سفر سحری کے بعد شروع ہو کر شام کو ختم ہو جائے وہ روزہ کے لحاظ سے سفر نہیں۔ سفر میں روزہ رکھنے سے شریعت روکتی ہے مگر روزہ میں سفر کرنے سے نہیں روکتی پس جو سفر روزہ رکھنے کے بعد شروع ہو کر افطاری سے پہلے ختم ہو جائے روزہ کے لحاظ سے سفر نہیں۔ روزہ میں سفر ہے سفر میں روزہ نہیں۔"

(الفضل ۲ دسمبر ۱۹۴۳ء)

روزہ رکھنے کا ثواب:

حدیث قدسی میں ہے:۔

"کل عمل ابن آدم
لہ الا الصیام فانہ
لی وانا اجزی بہ و
الصیام جنۃ"

(بخاری کتاب الصوم جلد اول صفحہ ۲۵۵)

یعنی انسان کے سب کام اس کے اپنے لئے ہیں مگر روزہ میرے لئے ہے اس لئے میں خود اس کی جزا بنوں گا اور روزہ (گناہوں سے بچنے کی) ڈھال ہے۔

نیز فرمایا:۔

"والذی نفس محمد
بیدہ لخلوف فم
الصائم اطیب عند
اللہ من ریح المسک"

(بخاری کتاب الصوم)

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے۔ روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک کستوری سے بھی زیادہ پاکیزہ ہے۔

پھر فرمایا:۔

"من قام رمضان
ایمانا واحتسابا
غفر لہ ما تقدم
من ذنبہ"

(بخاری کتاب الصوم)

روزہ رکھنے کا مقصد:

روزہ کا مقصد یہ ہے کہ انسان اپنی تمام صلاحیتوں اور استعدادوں پر ایسے رنگ میں کنٹرول کرے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی ناراض کرنے والی باتوں سے بچے اور اس کے حکم پر عمل کر کے اس کی رضا اور خوشنودی حاصل کرے ورنہ روزوں کی غرض کسی کو بھوکا پیاسا رکھنا نہیں ہے مطلب یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی خاطر ہر چیز چھوڑنے پر تیار ہو جائے اس کا بھوکا رہنا ایک علامت اور نشان ہوتا ہے کہ وہ اپنے جائز حقوق بھی خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے چھوڑنے کے لئے تیار ہے ناحق چھوڑنا تو ادنیٰ بات ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان روزوں کا مقصد یہ ہے کہ انسان متقی اور پرہیزگار بن جائے اس کے بیان کردہ اوامر پر عمل کرے اور نواہی سے بچے۔ دراصل اسلام کی بنیاد ہی تقویٰ پر ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے"

پس روزے ہمیں سبق دیتے ہیں کہ ہم متقی بن کر اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کریں۔

اطاعت و فرمانبرداری:

روزے ہمیں اطاعت و فرمانبرداری کا سبق دیتے ہیں کہ ان دنوں میں محض اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا کے لئے انسان ان کاموں کے کرنے سے رکتا ہے جن سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ منع کرتا ہے اور وہ احکام بجا لاتا ہے جن کے کرنے کا حکم دیتا ہے۔ کتنی فرمانبرداری ہے کہ جائز کام بھی انسان اپنے مالک و خالق کے حکم پر چھوڑ دیتا ہے۔

صبر و ضبط:

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ روزہ آدھا صبر ہے اور صبر کرنا ایمان کا نصف حصہ ہے اگر صبر جیسی خوبی انسان میں پیدا ہو جائے۔ تو انسان بہت سی مصیبتوں سے بچ جائے۔ صبر انسان کو ایثار اور قربانی کی طرف راہنمائی کرتا ہے اس سے قوت برداشت پیدا ہوتی ہے۔ روزہ سبق دیتا ہے کہ صبر و ضبط کا مادہ ہمیں اپنے اندر پیدا کرنا چاہیئے۔

خشیت الٰہی:

روزہ کا ایک مقصد یہ ہے کہ انسان کے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف اور ڈر پیدا ہو ورنہ روزہ کھانے پینے سے رکنے کا نام نہیں بلکہ ہر قسم کی بیہودہ اور فضول باتوں سے رکے اگر کوئی گالی گلوچ دے یا لڑائی کرے تو کہے۔ میں روزہ دار ہوں۔ فرمایا جو شخص روزہ کے باوجود جھوٹ بولنے اور اس پر عمل کرنے سے نہیں رکتا اللہ تعالیٰ کو اس امر کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے گویا وہ روزہ کا مقصد ہی نہیں سمجھا۔ روزہ کا مقصد تو یہ ہے کہ اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ برائیوں سے بچے۔

ہمدردی مخلوق:

روزوں میں بھوک اور پیاس کی تکلیف سے ہمیں یہ احساس ہوتا ہے کہ جس طرح بھوک پیاس سے ہمیں تکلیف ہوتی ہے۔ اسی طرح فقراء اور مساکین لوگوں کو بھی تکلیف ہوتی ہے گویا روزے ہمیں یہ احساس دلاتے ہیں کہ غریب اور کمزور لوگوں کا بھی خیال کرنا چاہیئے ان کے بھی تم پر حقوق ہیں معاشرہ میں اختلافات تب پیدا ہوتے ہیں جب امیر طبقہ محتاج طبقہ کے حقوق کی ادائیگی سے غفلت برتتا ہے۔

تزکیہ نفس:

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ سے ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد ہو جائے اور تجلی قلب سے یہ مراد ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے اور خدا کو دیکھ لے پس أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ میں یہی اشارہ ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے۔"

(البدر ۱۲ دسمبر ۱۹۰۲ء)

رمضان کی عظیم الشان برکت یہی ہے کہ اس کے ذریعہ شیطان سے نجات ملتی ہے اور روح القدس کی رفاقت کی اہلیت پیدا ہوتی ہے۔

قبولیت دعا:

رمضان کی برکات کو وہی حاصل کر سکتے ہیں جو روزے رکھتے ہیں جو اوامر پر عمل کرنے اور نواہی سے بچنے کی عملی جدوجہد اور تدابیر اختیار کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ دعاؤں پر خاص زور دیتے ہیں اور ہر گھڑی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے طالب رہتے ہیں ایسے ہی لوگوں کو قبولیت دعا کی خوشخبری دی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے

"وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ۝"

(البقرہ: ۱۸۷)

یعنی (اے رسول) جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو (تو جواب دے کہ) میں (ان کے) پاس ہی ہوں جب دعا کرنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں سو چاہیئے کہ وہ میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"تدبیر و دعا دونوں کا حاوی اسلام ہے اسی لئے میں نے کہا ہے کہ گناہ اور غفلت سے بچنے کے لئے انسان اس قدر تدبیر کرے اور اس قدر دعا کرے جو دعا کا حق ہے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۶۹)

حضورؐ ارشاد فرماتے ہیں کہ:۔

اللہ تعالیٰ نصف شب کے بعد پہلے آسمان پر آ کر منادی کرواتا ہے کہ کوئی ہے جو مغفرت طلب کرے تو اس کی مغفرت کروں کوئی ہے جو رزق مانگے تو میں اسے رزق دوں۔ کوئی ہے جو اپنے گناہوں کی معافی مانگے تو میں اس کے گناہ معاف کر دوں۔

"حدیث شریف میں آیا ہے کہ دو آدمی بڑے بدقسمت ہیں ایک وہ جس نے رمضان پایا اور رمضان گزر گیا پر اس کے گناہ نہ بخشے گئے دوسرا وہ جس نے والدین کو پایا اور والدین گزر گئے اور اس کے گناہ نہ بخشے گئے۔"

(مجموعہ فتاوی احمدیہ جلد اول)

انفاق فی سبیل اللہ:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مومن بندے اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے رزق سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ حضور کے متعلق احادیث میں آیا ہے۔ کہ رمضان المبارک میں آپ کی سخاوت تیز آندھی کی طرح تیز ہو جاتی تھی یہ مہینہ مالی قربانی پہلے سے بڑھ چڑھ کر پیش کرنے کا حکم دیتا ہے۔

ذکر الٰہی:

جو لوگ ذکر الٰہی میں مصروف رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل نہیں ہوتے وہ محبت الٰہی میں ترقی کرتے ہیں۔ روح القدس کی معیت انہیں عطا کی جاتی ہے جو قدم قدم پر ان کی راہنمائی کرتی ہے یہ مبارک مہینہ ہماری تمام تر توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف پھیرتا ہے ظاہر ہے کہ جب انسان دوسری چیزوں کو چھوڑ کر اپنا وقت تلاوت قرآن مجید، دعاؤں، ذکر الٰہی اور تسبیح و تحمید، نمازوں کے علاوہ نماز تراویح اور نماز تہجد ادا کرنے میں گزارے گا اور صدقہ خیرات میں اپنا مال خرچ کرے گا وہ شیطان کی دستبرد سے بالکل محفوظ ہو جائے گا۔

اس بابرکت مہینہ میں کثرت سے قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہیئے اور اس پر غور و تدبر کرنا چاہیئے یہ ہماری روحانی بیماریوں کا علاج ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ" (البقرہ: ۱۸۶)

رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ) ہے جس کے بارہ میں قرآن کریم نازل کیا گیا ہے وہ قرآن جو تمام انسانوں کے لئے ہدایت ہے اور جو کھلے کھلے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے۔

لیلۃ القدر کی تلاش اور دعا:

حضورؐ کے متعلق احادیث میں آتا ہے کہ جب رمضان المبارک کا آخری عشرہ آتا تو آپ کمر ہمت کس لیتے۔ آپ اپنی راتوں کو زندہ رکھتے اور اہل و عیال کو بھی جگاتے اور ذکر الٰہی میں مشغول رہتے۔ آپ نے فرمایا جب آخری عشرہ شروع ہو جائے تو لیلۃ القدر کی تلاش کرو کیونکہ لیلۃ القدر ہزار مہینہ سے بھی بہتر ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے حضورؐ سے پوچھا۔ اے اللہ کے رسول اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ یہ لیلۃ القدر ہے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں؟ اس پر حضورؐ نے فرمایا کہ تم یوں دعا کرنا۔

"اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي"

(ترمذی کتاب الدعوات)

کہ اے میرے خدا تو بخشنے والا ہے تو بخشش کو پسند کرتا ہے تو مجھے بخش دے اور میرے گناہ معاف کر دے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

"اس ماہ کا ابتدائی حصہ رحمت اور درمیانی حصہ باعث مغفرت ہے اور آخری حصہ دوزخ کی آگ سے آزادی ہے۔"

(البیہقی)

اللہ تعالیٰ ہمیں اس مبارک ماہ کی برکات اور فیوض سے متمتع ہونے اور محض اپنے فضل سے مقبول دعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ان دنوں نہ صرف آپ اپنے لئے دعائیں کریں بلکہ سلسلہ اور اسلام کی ترقی اور دنیا کی اصلاح کے لئے بھی دعائیں کریں۔ تا کہ اللہ تعالیٰ ہمارے قلوب میں وہ نور پیدا کرے جو اسلام پیدا کرنا چاہتا ہے۔

آمین یا رب العالمین!

o

ہر صاحب استطاعت احمدی کو چاہیئے کہ الفضل خود بھی خرید کر پڑھے اور دیگر دوستوں کو بھی مطالعہ کے لئے دے:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست صدقہ برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

بابت ماہ دسمبر ۱۹۷۷ء

(۲)

۶۲-	شیخ فضل محمد نذیر احمد صاحبان	اوکاڑہ	۱۰-۰۰
۶۳-	" عبدالحکیم صاحب	"	۱۰۰-۰۰
۶۴-	" فاضل محمود صاحب	"	۳۰-۰۰
۶۵-	" نذیر احمد صاحب	"	۳۰-۰۰
۶۶-	سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ	ٹیکسلا	۱۳-۰۰
۶۷-	ڈاکٹر مظفر احمد صاحب آف امریکہ	گوجرانوالہ	۵۰-۰۰
۶۸-	ملک محمود احمد صاحب	"	۱۰-۰۰
۶۹-	محمد جمیل صاحب قریشی	سکھیکی منڈی	۱۰-۰۰
۷۰-	ملک سلطان رشید خان صاحب	کوٹ فتح خاں	۱۰-۰۰
۷۱-	چوہدری محمود احمد صاحب	ڈسکہ	۲۰-۰۰
۷۲-	شیخ انوار رسول صاحب	کراچی	۱۴-۰۰
۷۳-	بدرالنساء خانم صاحبہ	"	۱۱-۰۰
۷۴-	مسز سکینہ قاضی صاحبہ	"	۵۰-۰۰
۷۵-	منیر احمد خان صاحب	"	۱۲-۰۰
۷۶-	سید ارشاد حسین صاحب	"	۳۷-۵۰
۷۷-	ملک خداداد خان صاحب	"	۱۰-۰۰
۷۸-	خواجہ عبدالحمید صاحب	"	۵۰-۰۰
۷۹-	بیگم عبدالقیوم صاحب	"	۵۰-۰۰
۸۰-	خالد یاسین صاحب	"	۱۰۰-۰۰
۸۱-	عبدالحق صاحب (سکرنڈ)	"	۴۰-۰۰
۸۲-	صفیہ روحی صاحبہ	"	۲۵-۰۰
۸۳-	میاں عبدالمالک صاحب	"	۲۰-۰۰
۸۴-	محمد شفیع خان صاحب نجیب آبادی	"	۴۲-۰۰
۸۵-	زکیہ خاتون صاحبہ	"	۲۱-۰۰
۸۶-	سیدہ شاہناز صاحبہ	"	۱۰-۰۰
۸۷-	اہلیہ صاحبہ عطاء الرحمن صاحب	"	۱۰-۰۰
۸۸-	چوہدری شفیق احمد صاحب	"	۲۰-۰۰
۸۹-	عطاء الرحمن صاحب طاہر	"	۱۰-۰۰
۹۰-	والدہ صاحبہ چوہدری شفیق احمد صاحب	"	۲۰-۰۰
۹۱-	نسیم الرحمن طارق صاحب	"	۱۰-۰۰
۹۲-	خورشید احمد زکی صاحب	"	۲۵-۰۰
۹۳-	ایس۔ایم جلیل صاحب	"	۱۰-۰۰
۹۴-	حبیب اللہ بٹ صاحب	"	۱۰-۰۰
۹۵-	ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب	"	۱۰-۰۰
۹۶-	ڈاکٹر احسان الحق صاحب	"	۲۵-۰۰
۹۷-	چوہدری محمد سعید اللہ صاحب	"	۲۰-۰۰
۹۸-	سیٹھ منیر احمد صاحب	"	۲۵-۰۰
۹۹-	طیبہ مبارکہ صاحبہ	"	۱۱-۰۰
۱۰۰-	چوہدری فیض احمد صاحب چک 22/E.B	ساہیوال	۱۰-۰۰
۱۰۱-	مبارک احمد صاحب بنگش	کوہاٹ	۱۰۰-۰۰
۱۰۲-	چوہدری ضیاء اللہ صاحب چک ۹ ع	پنیار	۲۶-۰۰
۱۰۳-	صدیقہ خانم صاحبہ	قلعہ جے سنگھ	۵۰-۰۰
۱۰۴-	شیخ فضل حق صاحب	بستی بلوچستان	۴۵-۰۰
۱۰۵-	امیر صاحب جماعت احمدیہ	جھنگ صدر	۵۳-۰۰
۱۰۶-	چوہدری محمد داؤد صاحب	سانگلہ ہل	۶۵-۰۰
۱۰۷-	عتیقہ تسنیم اختر صاحبہ گوجرہ ضلع سیالکوٹ		۱۸۰-۰۰
۱۰۸-	چوہدری رشید احمد صاحب جاوید کراچی بجانب دیگر عزیز مرحوم		۶۰-۰۰
۱۰۹-	اہلیہ صاحبہ نذیر محمد صاحب	سیرسہ	۲۰-۰۰

(باقی)

ایک نیک توقع

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیس سال قبل وقفِ جدید کے بارے میں احبابِ جماعت کے نام اپنے خاص پیغام میں اِس نیک توقع کا اظہار فرمایا کہ:-

"بعض وعدے ایسے آرہے ہیں جن سے پتہ لگتا ہے کہ جماعت کے افراد پر یہ بات واضح ہوگئی ہے اور وہ اسے سمجھ رہے ہیں...... لیکن جب یہ بات پوری طرح واضح ہوجائے گی تو ایسے دوست بھی نکل آئیں گے جو مثلاً -/۵۰۰ روپے یا -/۶۰۰ روپے سالانہ دیں اور پھر اللہ تعالیٰ اسے اور پھیلائے گا تو ایسے مالدار بھی نکلیں گے جو اکیلے ہی اپنی طرف سے اس تحریک میں ہزار، ڈیڑھ، دو ہزار، چار ہزار روپے بھی دیدیں۔" (الفضل ۲۲ر جنوری ۱۹۵۸ء)

انجمن احمدیہ وقفِ جدید کو قوی توقع ہے کہ بہت سے بھائی اور بہت سی بہنیں سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اس دیرینہ نیک توقع کو پورا کرنے کے لئے آگے بڑھیں گے اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کو جذب کرنے کے لئے مسابقت کریں گے۔

جو بھائی اور بہنیں اپنا اور اپنے بچوں کی طرف سے چندہ وقفِ جدید سو فیصدی ۲۷ر رمضان المبارک تک ادا فرمادیں گے اور اس بات کی اطلاع دفتر ہذا کو بھجوا دیں گے ان کے لئے ۲۷ر رمضان کو حسب سابق دفتر ہذا کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعائے خاص کی درخواست کی جائے گی اور ۲۹ر رمضان المبارک کو درس القرآن کے اختتام پر مسجد مبارک میں بھی دعا کی درخواست کی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ وقفِ جدید کے مالی جہاد میں حصہ لینے والوں اور اس کے لئے سعی کرنے والوں کو اپنے بے پایاں فضل اور اپنی وسیع تر رحمت سے نوازے۔ آمین

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

اعلان دار القضاء

مکرمہ خدیجہ بیگم صاحبہ چک نمبر ۳۲ جنوبی مانڈیانوالہ تحصیل و ضلع سرگودھا نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم مولوی محمد دین صاحب وفات پاچکے ہیں قطعہ ۲۰۔۲۳/۲۲ واقع ... شرقی میرے خاوند مرحوم اور غفور احمد شاکر صاحب کے نام مشترکہ الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں۔ (۱) معین الدین صاحب پسر مرحوم (۲) مبارکہ بیگم صاحبہ دختر مرحوم استدعا ہے کہ میرے خاوند مرحوم کے حصہ زمین میں سے ۵ مرلے معین الدین صاحب اور ۸ مرلے مبارکہ بیگم صاحبہ کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔ نیز تو مرحوم کی ... ہیں نہ وارثان مرحوم میں سے کوئی ... ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

نمایاں کامیابی اور درخواستِ دعا

میرے بیٹے عبدالبصیر سمیع نے مکینیکل انجینئرنگ اور بیٹی امۃ الجبار سمیع نے بالترتیب M.E اور D.G.O کے امتحانات (یو۔کے میں) خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھے نمبروں پر پاس کئے ہیں۔ میری منجھلی بیٹی امۃ السلام سمیع نے ایم۔اے فائنل (انگلش) کا امتحان بلوچستان یونیورسٹی سے پاس کیا ہے۔ بلوچستان بورڈ کے میٹرک کے سالانہ امتحان میں میری بیٹی امۃ الرزاق سمیع نے لڑکیوں میں دوسری اور لڑکوں لڑکیوں میں چوتھی پوزیشن حاصل کی ہے۔ عزیزہ کی اپنے اسکول میں پہلی پوزیشن ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان سب کامیابیوں کو ہمارے لئے بابرکت بنائے اور ہم سب کو محض اپنے فضل سے دینی و دنیاوی کامیابیوں سے نوازے۔

ڈاکٹر عبدالسمیع

اسسٹنٹ ڈائریکٹر ہیلتھ سٹیورٹ روڈ کوئٹہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۹ ررمضان المبارک کی دعائیہ فہرست میں شمولیت

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :۔

"تحریک جدید کے چندے کی ادائیگی میں زیادہ جوش، زیادہ اخلاص اور زیادہ مستعدی سے کام لینے کی ضرورت ہے ... حقیقی مومن وہی ہے جو مصائب اور مشکلات کے وقت اللہ تعالیٰ کی راہ میں کسی قربانی سے دریغ نہیں کرتا اور مومن کا اخلاص ہر مصیبت اور مشکل کے وقت اس کے کام آتا ہے۔ وہ کسی قربانی سے بھی دریغ نہیں کرتا خواہ اس کے سامنے کیسی مشکل ہی کیوں نہ ہو"

۲۹ ررمضان المبارک یعنی ۴ رتبوک ۱۳۵۷ ہش (۴ رستمبر ۱۹۷۸ء) کو بغرض دعا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں فہرست پیش کی جائے گی، انشاء اللہ العزیز۔ لہٰذا تمام مجاہدین تحریک جدید جن کے وعدوں کی تا حال ادائیگی نہیں ہوئی ہے ۲۹ ررمضان المبارک سے قبل اپنے وعدوں کو سو فیصد پورا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

جماعتیں جملہ احباب کی فہرست ۲۹ ررمضان المبارک مطابق ۴ رستمبر سے قبل وکیل المال اوّل کو بھجوا دیں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

دعائے مغفرت

(۱) ۱۳ راگست کو ۹ بجے شب میرے چھوٹے بھائی سید مجید احمد فوڈ انسپکٹر ولد محترم سید لال شاہ صاحب مرحوم بعمر ۱۵ سال اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے، اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم سید محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ کے نواسے تھے۔ بہت ملنسار اور خوش اخلاق تھے۔ جماعتی کاموں میں شوق سے حصہ لیتے تھے۔ جواں سال بیوہ کے علاوہ مرحوم نے پانچ بچے (تین لڑکیاں دو لڑکے) اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ سب سے بڑی بچی کی عمر صرف ۱۲ سال ہے۔

۱۴ راگست کو جنازہ ربوہ لے جایا گیا جہاں احاطہ مسجد مبارک میں بعد نماز عصر محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم سید منیر احمد صاحب باہری فاضل سابق مربی نے دعا کرائی۔ بہت سے غیر از جماعت دوست بھی جنازہ کے ساتھ آئے تھے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنات نعیم میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اپنے قرب سے نوازے۔ مرحوم کی بوڑھی والدہ، بیوہ اور بچوں کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور وہ خود ان کا حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ آمین

(سید سعید احمد میڈیکل ریپریزنٹیٹو واربرٹن ضلع شیخوپورہ)

(۲) مکرم صوفی محمد حسن صاحب ۔۔۔ کی اہلیہ صاحبہ ۱۱ راگست ۱۹۷۸ء بروز جمعہ لمبی علالت کے بعد وفات پا گئیں، اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ ۱۹۶۰ء میں احمدی ہوئیں۔ جماعتی کاموں میں اخلاص کے ساتھ حصہ لیتی تھیں۔ نماز جنازہ مکرم مولوی ۔۔۔ صاحب بلوچ مربی سلسلہ احمدیہ حلقہ لاڑکانہ نے پڑھائی۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے دو لڑکے اور ایک لڑکی چھوڑی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (صدر جماعت احمدیہ نصیر آباد ضلع لاڑکانہ سندھ)

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع — نئی روح اور نئی زندگی کے حصول کا ذریعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ :۔

"جو نمائندے ان اجتماعوں میں شامل ہوں گے وہ ایک نئی روح اور نئی زندگی لے کر واپس جاویں گے"

خدام اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے نئی روح اور نئی زندگی کے حصول کیلئے ابھی سے تیاری کریں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے مال سے اُس کی جنّت خریدئیے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چندہ کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا :۔

"بہرحال یہ ایک حقیقت ہے جس سے کوئی ہوش مند انسان انکار نہیں کر سکتا کہ مال بھی اللہ کا اور جنّت بھی اللہ کی اور بندہ بھی اللہ کا اور اللہ تعالیٰ بطور احسان یہ فرماتا ہے کہ میرے مال سے میری جنّت خرید لو"

خوش قسمت ہیں وہ مخلصین جماعت جو اپنے واجب الاطاعت امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی الٰہی تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے کوشاں ہیں۔ (سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

جامعہ احمدیہ کے اساتذہ کرام و طلباء کیلئے

۱۔ موسم گرما کی تعطیلات کے بعد جامعہ احمدیہ ۹ رتبوک (ستمبر) کی بجائے ۱۲ رتبوک (ستمبر) کو انشاء اللہ العزیز کھلے گا۔ صبح ۷ بجکر ۵ منٹ پر اسمبلی ہوگی اور سات بجے کلاسیں شروع ہو جائیں گی۔ اس روز سب طلباء کی حاضری ضروری ہے۔

۲۔ ۹-۱۰-۱۱ رتبوک (ستمبر) کو نئے طلباء کے داخلے ہوں گے اس لئے اساتذہ کرام ۹ رتبوک (ستمبر) کو صبح ½۱۰ بجے انٹرویو و ضروری مشورہ کے لئے جامعہ میں تشریف لے آویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

۳۔ حسب اعلان سابق ۹-۱۰-۱۱ رتبوک (ستمبر) کو کمپارٹمنٹ کے امتحانات ہوں گے جن طلباء کی کسی مضمون میں کمپارٹمنٹ آئی ہے وہ ۸ رتبوک کی شام تک ربوہ پہنچ جائیں۔ تاکید ہے۔ (عمید جامعہ احمدیہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ خاکسار کچھ عرصہ سے پریشانیوں سے دوچار ہے۔
(نعیم احمد منظور۔ بیداد پور۔ شیخوپورہ)

۲۔ میری پھوپھی صالحہ بشیر صاحبہ کا پاؤں کا اپریشن ہوا ہے۔
(چوہدری افضل طاہر گجر۔ محلہ دارالرحمت غربی ربوہ)

۳۔ میری آنکھ کا اپریشن ہوا ہے ابھی نظر بکلی طور پر بحال نہیں ہوئی۔
(عبد اللطیف کیپ تھلوی سودھرم پورہ۔ لاہور)

۴۔ مجھے کاروبار کے سلسلہ میں پریشانی کا سامنا ہے۔
(امین شمیم احمد۔ دھرم پورہ۔ لاہور)

۵۔ میری والدہ صاحبہ اور نانی صاحبہ بیمار ہیں۔ (چوہدری عرفان احمد ڈرائیور محلہ دارالرحمت غربی ربوہ)

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر طرح کی پریشانیوں سے نجات بخشے۔ آمین

دستاویزات کی بہترین نقول کے لئے
نسیم فوٹو سٹیٹ سروس
نزد ریلوے کراسنگ گولبازار ربوہ
پر تشریف لائیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴